آم
فوری مرجھاؤ
کی بیماری سے تحفظ

# آم کا فوری مرجھاؤ کی بیماری سے تحفظ

## حفاظتی تدابیر:

آم لذیذ ذائقے اور غذائیت کی بنا پر دنیا میں ''پھلوں کا بادشاہ'' کے نام سے مقبول ہے۔ یہ پاکستان کا ایک نقد آور پھل ہے جو دوسرے ممالک کو برآمد کر کے زرمبادلہ کے حصول کا بھی ایک اہم جزو ہے۔ آم کی خراب کوالٹی اور پیداوار میں کمی کا سبب کیڑے اور بیماریاں ہیں۔ پچھلے چند سالوں سے باغبان حضرات کو آم کی ایک نئی اور خطرناک بیماری آم کے پودے کا جلد مرجھاؤ نے پریشان کر رکھا ہے جس کی وجہ سے پیسٹ وارننگ کے سروے کے مطابق بعض باغات میں 25% تک پودے اس بیماری کے باعث سوکھ چکے ہیں۔

## بیماری کی علامات

☆ بیماری کے ابتدائی مراحل میں متاثرہ ٹہنیوں سے پتوں کا جھڑنا۔
☆ تنے اور شاخوں سے گوند نکلنا اور گہرے نشانات کا آنا ہے۔
☆ چھوٹی ٹہنیوں پر بھورے دھبوں کا بننا اور ٹہنیوں کا اوپر سے نیچے کی طرف سوکھنا۔
☆ پودے کے پتوں کا اچانک مرجھانا اور دیکھتے ہی دیکھتے سارے پودے کا سوکھ جانا۔
☆ شدید حملہ کی صورت میں پورے پودے کا اچانک سوکھنا، پتوں کا مرجھا جانا اور سوکھے پتوں کا پودے پر ہی رہنا ہے۔
☆ شدید حملہ کے حامل پودوں کی چھال کو چیریں تو بھورے یا سیاہ رنگ کا بدبودار پانی کا نکلنا۔
☆ بیماری زیرزمین پھیلنے کے باعث متاثرہ جڑ کا سیاہ ہوکر سوکھ جانا۔
☆ بعض اوقات پودے کی کھال کا پھٹ جانا۔

## بیماری کے لئے موافق حالات:

☆ خشک سالی اور درجہ حرارت میں زیادتی۔
☆ پودے پر بے جا ضرب کاری۔
☆ شاخ تراشی کے بعد زخمی حصوں کا بغیر زہر کے رہنا۔
☆ بڑی جڑوں کا گہری گوڈی سے زخمی ہونا۔

- ☆ زمین کا تجزیہ لازمی کروائیں اور متوازن کھادوں کا استعمال کریں۔
- ☆ کھاد کو پودے کی عمر کے مطابق دو سے تین فٹ کے فاصلے پر ڈالیں۔

## شدید حملے کی صورت میں:

اس بات کی وضاحت نہایت ضروری ہے کہ اگر بیماری خوراک اور پانی کی نالیوں کے 50 فیصد حصہ کو گلا چکی ہو تو کنٹرول مشکل ہو جاتا ہے اور اس کے بعد تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

## شدید حملے کی صورت میں مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں:

- ☆ زیر زمین جاتے ہوئے تنے کے ساتھ زمین کو انتہائی احتیاط سے کھود کر بڑی متاثرہ جڑیں اس طرح ننگی کریں کہ وہ کم سے کم زخمی ہوں۔
- ☆ پھر ان ننگی جڑوں پر اوپر بتائی گئی سرائیت پذیر زہروں میں سے کسی ایک کا پیسٹ لگائیں یا سپرے کریں۔
- ☆ پھر جڑوں پر ایک مٹی کی تہہ ڈالیں اور اس پر پتوں کی تیار کردہ یا گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈال کر پھر اوپر ایک باریک تہہ مٹی کی چڑھادیں۔
- ☆ اوپر بتائی گئی سرائیت پذیر زہروں کا پندرہ دن کے وقفے سے دو سے تین سپرے اس طرح کریں کہ تنے کے گرد دو سے تین انچ تک دوائی والا پانی کھڑا ہو جائے۔

## ضروری بات

اس بات کی طرف نشاندہی کرنا انتہائی ضروری ہے کہ یہ بیماری باغبان کی اپنے باغات سے سالہا سال کی بے توجہی کا نتیجہ ہے۔ اور مزید غفلت آم کے جلد مرجھاؤ کا باعث ہوگی۔ لہٰذا پودوں کا مناسب وقفوں سے سال میں معائنہ کریں اور بیماری نظر آنے کی صورت میں سفارش کے مطابق فوری عمل کر کے اس کا تدارک کریں۔

تیار کردہ
ڈائریکٹوریٹ جنرل پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول
آف پیسٹی سائیڈز پنجاب، لاہور